Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

The Tradition of Manqabat in Urdu Naat

اردو نعت میں منقبت نگاری کی روایت

Dr. Muhammad Shahzad Mujaddidi
Director, Dar-ul-Ikhlas
Islamic Research Centre Lahore
Email: msmujaddidi@yahoo.com

Abstract:

In Urdu literature, the trend of writing Manaqib (panegyrics) eventually led to the publication of numerous anthologies and collections on this theme. Many poets have also compiled and published their works in book form. In contemporary times, research papers are being written on the Manaqib of various poets. The inclination to incorporate Manaqib within Na'at (devotional poetry) is prominent among Urdu poets, a trend deeply influenced by Persian poetry, while also reflecting theological and ideological leanings. References to The Praised and Noble Prophet Muhammadﷺ, his family (Ahl-e-Bayt), his wives (Azwaj-e-Mutaharat), and his companions (Sahabah) often appear in Na'at poetry in a timely and relevant manner. Furthermore, many poets also celebrate revered figures from the Ummah, including popular saints and scholars, within their Manaqib. This article highlights selected verses of Manaqib dedicated to the Rightly Guided Caliphs and the companions of the Prophet ﷺ who were also Na'at poets, focusing on their praise and admiration of these historical figures.

Keywords: Urdu literature, Companions, Saints, Historical Figures

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

اردو کی تقدیسی شاعری جہاں حمد و نعت، مرثیہ اور سلام جیسی اصناف سے مملوو معمور ہے وہاں مناقب نگاری کے فیوض سے بھی اس کا دامن توصیف مالا مال ہے۔ اردو نعتیہ ادب میں مستقل منقبت نگاری کا رجحان بالآخر مجموعہ ہای مناقب کی صورت میں بھی سامنے آیا اور متعدد مجموعے اور انتخاب وغیرہ اسی حوالہ سے منصہ شہود پر جلوہ گر ہوئے، شعراء کرام نے خود بھی اپنی نگارشات کو جمع کر کے کتابی شکل میں شائع کیا ہے۔ عصر حاضر میں بعض شعراء کی مناقب پر تحقیقی مقالے بھی لکھے جا رہے ہیں۔ اردو نعت گو شعراء کے ہاں نعت کے اندر منقبت پر مبنی اشعار کہنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے جو یقیناً فارسی شاعری کے زیر اثر پروان چڑھا ہے جبکہ اسی میں اعتقادی اور نظریاتی میلانات کا بھی گہرا اثر موجود ہے۔ ممدوح کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت، ازواج مطہرات، اور آل واصحاب کا تذکرہ جگہ جگہ نعتیہ شاعری میں ملتا ہے اور یہ اکثر برمحل اور برجستہ ہوتا ہے۔ بعض شعراء کرام امت کے اکابر اولیاء میں سے بھی کچھ مقبول و محبوب شخصیات کا تذکرہ بطور منقبت، نعتیہ اشعار میں کرتے ہیں۔

پیش نظر تحریر خلفاء راشدین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعت گو صحابہ کے مناقب پر مبنی کچھ اشعار کے منتخب نمونوں پر مشتمل ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

مناقب صحابہ کرام علیہم الرضوان پر مبنی اشعار

صحابہ کرام کی ستاروں سے مشابہت پر مبنی اشعار

(1)

حضور ﷺ اکرم کی محفل کیا مہ و انجم کی محفل ہے

صحابہ ہیں ستارے آپ کامل ماہ کیا کہنا![1]

بیچین رجپوری، بدایونی (م۔2001ء)

(2)

ہیں ستاروں کی طرح راہبر اصحاب نبی

پا گیا راہ وہ ، پاس اُن کے جو کوئی آیا[2]

اصغر حسین، لودھیانوی

[1] رجپوری، بیچین، کلیاتِ بیچین، طبع، نعتیہ لائبریری، مکتبہ بیچین، 27۔ وحدت کالونی، لاہور۔ صفحہ نمبر: 323

[2] لدھیانوی، اصغر حسین، آفتاب حرا، طبع، مجلس اُردو، لاہور۔ صفحہ نمبر: 102

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 30, 2025

اشعار سے متعلق حدیث:

سعید بن ابی بردہ نے ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انھوں نے اپنے والد (ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی۔۔۔۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا کرتے تھے، پھر فرمایا کہ ستارے آسمان کے بچاؤ ہیں، جب ستارے مٹ جائیں گے تو آسمان پر بھی جس بات کا وعدہ ہے وہ آجائے گی (یعنی قیامت آجائے گی اور آسمان بھی پھٹ کر خراب ہو جائے گا)۔ اور میں اپنے اصحاب کا بچاؤ ہوں۔ جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر بھی وہ وقت آجائے گا جس کا وعدہ ہے (یعنی فتنہ اور فساد اور لڑائیاں)۔ اور میرے اصحاب میری امت کے بچاؤ ہیں۔ جب اصحاب چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ وقت آجائے گا جس کا وعدہ ہے (یعنی اختلاف وانتشار وغیرہ)۔

امام حاکم نیشاپوری نے بھی اس کو مستدرک میں لکھا ہے۔[3]

امام الطبرانی نے معجم الاوسط اور معجم الصغیر میں اس کو لکھا ہے۔[4]

[3] ۔نیشاپوری، محمد ابن عبداللہ الحاکم، مستدرک، ۳؍۵۱۷، رقم: ۵۹۲۶۔
[4] ۔الطبرانی، سلیمان بن احمد، معجم الاوسط، رقم: ۶۶۸۷۔

OPEN ACCESS

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
March 30, 2025

مناقب سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مبنی اشعار

(3)

صدرِ ایوانِ خلافت میں وزیر اعظم

یارِ غارِ شہِ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے سبحان اللہ [5]

کافیؔ مرادآبادی (م۔1858ء)

(4)

مرتبہ حضرت صدیق کا ہے یہ سیدؔ

ہر فضیلت کے وہ جامع ہیں نبوت کے سوا [6]

سیّد محمد، کچھوچھوی (م۔1961ء)

[5] کافیؔ، مرادآبادی، دیوان کافی، طبع، نامی گرامی ابوالاعلائی گلزار حوض، حیدرآباد دکن۔ صفحہ نمبر: 42

[6] کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر: 11

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(5)

صداقت یوں رفیق غار کے جلووں پہ صدقے تھی

کہ حق ! خود بول اُٹھا ، صدیق اکبر ہو تو ایسا ہو[7]

شاہ انصار الہٰ آبادی (م۔2008ء)

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُخَيِّرُ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

ترجمہ: ہم سے عبدالعزیز بن عبداللہ نے بیان کیا، کہا ہم سے سلیمان نے بیان کیا، ان سے یحییٰ بن سعید نے، ان سے نافع نے اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ہی میں جب ہمیں صحابہ کے درمیان انتخاب کے لیے کہا جاتا تو سب میں افضل اور بہتر ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کو قرار دیتے، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

اس روایت کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کیا ہے[8]

[7] الہٰ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الہٰ آبادی، طبع، ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر: 279

[8] بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، دار السلام 2012ء، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ ، باب فضل ابی بکر بعد نبی ﷺ ، رقم: 3655

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

مناقب سیدنا عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مبنی شعر

(6)

یا جان لینے آیا تھا قاتل حضورﷺ کی
یا اپنی جان دینا بھی منظور ہو گیا [9]

عزیزالحسن مجذوب(م۔1944ء)

مناقب شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر مبنی اشعار

(7)

اللہ رے رفاقت کہ ابوبکر و عمر نے
چھوڑا نہ پس مرگ بھی پہلوئے محمدﷺ [10]

امیرؔ مینائی (م۔1900ء)

[9] مجذوب، عزیزالحسن، کشکول مجذوب، طبع، ظہورالحسن ناظم امدادالغرباء سہارنپور۔ صفحہ نمبر:53
[10] مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر:144

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

مناقب سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مبنی شعر

(8)

اور عثمانِ غنی بحرِ سخا ذی النورین

کیا حیا مند و حیا دار ہے سبحان اللہ [11]

کافیؔ مرادآبادی(م۔1858ء)

فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ: «أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ۔ [12]

جب وہ چلے گئے تو ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ خیال نہ کیا، پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آئے تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ خیال نہ کیا، پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں؟۔

[11] کافیؔ، مرادآبادی، دیوان کافی، ط، نامی گرامی ابوالاعلائی گلزار حوض، حیدرآباد دکن۔ صفحہ نمبر: 42

[12] صحیح مسلم، کِتَاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللهُ عَنهُم ، بَاب مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رقم 6209۔

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 30, 2025

اس موضوع پر ایک اور حدیث کو امام ترمذی نے اپنی جامع میں ذکر کیا ہے۔[13]

امام احمد نے اسے اپنی مسند میں لکھا ہے۔[14]

امام بیہقی نے بھی اس کو اپنی سنن میں لکھا ہے۔[15]

امام ابن حبان نے بھی اس کو اپنی صحیح میں لکھا ہے۔[16]

مناقبِ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مبنی شعر

(9)

دید علی عبادت ذکرِ علی عبادت
کیا شان ہے علی کی کیا مرتضیٰ علی ہے[17]

سید علی حسین، اشرفی (م۔1936ء)

---

[13] جامع ترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَابُ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، **حدیث**:3714۔

[14] مسند احمد'6/288، حدیث:26510۔

[15] البیہقی'سنن الکبری'2/230حدیث:'3059۔

[16] صحیح ابن حبان'15/336 ۔

[17] اشرفی، علی حسین، سید، تحائف اشرفی، ط، خانقاہ اشرفی سرکار کلاں کچھوچھ شریف، فیض آباد۔ صفحہ نمبر:146

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

شعر سے متعلق حدیث:

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : النظر الی وجہ علی عبادۃ ۔ رواہ الحاکم و الطبرانی ۔

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو تکنا (بھی) عبادت ہے۔"

اس حدیث کو امام حاکم[18] اور طبرانی[19] نے روایت کیا ہے۔

منقبت سیدنا امیر حمزہ پر مبنی شعر

(10)

ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیرِ غرانِ سطوت پہ لاکھوں سلام[20]

احمد رضا خان، بریلوی (م۔1921ء)

[18] الحاکم، مستدرک، 152/3، حدیث: 4682۔
[19] الطبرانی، معجم الکبیر، 76/10، حدیث: 10006۔
[20] بریلوی، احمد رضا، خان، حدائق بخشش (حصہ دوم)، فرید بک سٹال، اُردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر: 28

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

اشعار سے متعلق حدیث:

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ وَمِثْلِ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ)) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ ۔

ترجمہ : سیّدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”تم میں میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس پر سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا ہلاک ہو گیا اور بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی مثال ہے۔

امام الطبرانی نے معجم الکبیر، معجم الاوسط اور معجم الصغیر میں اس کو لکھا ہے۔[21]

امام ہیثمی نے بھی اس کو اپنی کتاب میں لکھا ہے۔[22]

[21] ۔الطبرانی، سلیمان بن احمد، معجم الکبیر: ۲۶۳۶۔ معجم الاوسط، رقم: ۳۴۷۸۔ معجم الصغیر رقم: 868۔

[22] ۔الہیثمی، نورالدین، علی، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، طبع، دارالفکر، بیروت، جلد 9، ص 260، رقم 14978۔

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(11)

نکلا جو سین ، اذاں میں زبانِ بلال سے
وہ جاتے جاتے عرش پہ خود شین ہو گیا[23]

شاہ انصار الٰہ آبادی (م۔2008ء)

(12)

عجب مقام اذانِ بلال حبشی ہے
کہ سین اُنکے سرِ عرش ، شین ہوتے ہیں [24]

شاہ انصار الٰہ آبادی (م۔2008ء)

[23] الٰہ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الٰہ آبادی، طبع، ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر: 258

[24] الٰہ آبادی، انصار، کلام لاکلام، طبع، شمالی ناظم آباد، عُروسُ البلاد، پاکستان۔ صفحہ نمبر: 47

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(13)

گرچہ لُکنت ہے زباں میں پھر بھی ہے حکم اذاں

ایک عاشق کا یہ رُتبہ ہے محبت کے طفیل[25]

رفیع الدین، ذکیؔ قریشی

اشعار سے متعلق روایت:

روایت: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" سین بلال عند الله شین"۔ بلال کا سین بھی اللہ کے نزدیک شین ہے۔ بعض مقامات پر یہ روایت ان الفاظ سے ہے: "ان بلالا كان يبدل الشين فی الاذان سينا"۔ بلال رضی اللہ عنہ اذان میں شین کو سین سے بدل دیتے تھے۔

حافظ مزی رحمۃ اللہ علیہ، حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ، ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ، علامہ ابراہیم ناجی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ قاوقجی رحمۃ اللہ علیہ[26]، کی تصریحات کے مطابق یہ روایت "بے اصل" ہے، اور اسی پر حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ[27]،

[25] ذکیؔ، رفیع الدین، قریشی، ریاضِ نعت، طبع، المدینہ پبلی کیشنز، 26- گلزیب کالونی سمن آباد، لاہور۔ صفحہ نمبر: 62

[26]۔ القوقجی، محمد بن خلیل، اللؤلؤ المرصوع، ت: فواز احمد زمرلی، طبع، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت، 1415ھ، ص100، حدیث: 262۔

[27]۔ السخاوی، محمد بن عبد الرحمٰن، المقاصد الحسنۃ، ت، عبد اللطیف حسن، طبع، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ط: 1427ھ، ص288، حدیث: 580۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ[28] اور علامہ پٹنی رحمۃ اللہ علیہ[29] نے اعتماد کیا ہے، اس لئے اسے آپ ﷺ کے انتساب سے بیان کرنا درست نہیں ہے۔

حضرت حسان بن ثابت پر مبنی اشعار

(14)

بٹھا کر سامنے منبر پہ عظمت بے بہا بخشی
دُعا حسان کو دی ، اپنے کاندھے کی ردا بخشی [30]

مظہرؔ، مظہر الدین، حافظ (م۔1981ء)

(15)

عطا ہوئی تھی جو حسّان ابن ثابت کو
میں کتنے رشک سے پڑھتا ہوں اُس ردا کی حدیث [31]

راسخ، عرفانی (م۔1990ء)

[28] ۔العجلونی، اسماعیل بن محمد، کشف الخفاء، ت: یوسف بن محمود، طبع، مکتبۃ العلم الحدیث، جدۃ، ط: 1421ھ، ص260، حدیث: 695۔

[29] ۔پٹنی، محمد طاہر بن علی، تذکرۃ الموضوعات، طبع، کتب خانہ مجیدیہ ملتان، ص101۔

[30] مظہرؔ، مظہر الدین، حافظ، کُلیاتِ مظہر، طبع، ارفع پبلیشرز، اردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر: 725

[31] عرفانی، راسخ، ذکر خیر ﷺ، طبع، مکتبہ نورِ ادب، گوجرانوالہ۔ صفحہ نمبر: 538

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(16)

سرکار نے حسان کو منبر پر بٹھایا

آقا کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے[32]

محمد علی، ظہوری(م۔1999ء)

(17)

نعت سننا سنتِ سرکار ہے

نعت پڑھنا سنت حسان ہے[33]

خالد محمود(م۔2018ء)

[32] ظہوری، محمد علی، نوائے ظہوری، طبع، مکتبہ حسان، قصور، کوٹ پیراں۔ صفحہ نمبر:20

[33] خالدؔ، محمود، خالد، سَیل تجلیات، طبع، یونائٹڈ ڈائری، پاکستان، 2007ء۔ صفحہ نمبر:123

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

حضرت کعب بن زہیر کے اعزاز پر مبنی اشعار

(18)

مثال کعب میں بھی زندۂ جاوید ہو جاؤں

رداء اُن کو ملی دیدار کی ہو مجھ کو ارزانی [34]

عارف رضا

(19)

کعب نے اُس کی تجلّی کا بیاں خوب کیا

کہ ہے اللہ کی شمشیرِ مہند احمد ﷺ [35]

خورشید رضوی، ڈاکٹر

[34] رضا، عارف، عطا کی خوشبو، طبع، نعت اکادمی، فیصل آباد۔ صفحہ نمبر: 95

[35] رضوی، خورشید، ڈاکٹر، نسبتیں، طبع، انٹرنیشنل نعت مرکز پبلی کیشنز (رجسٹرڈ) اردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر: 43

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

نعت گو صحابہ کے مشترکہ ذکر پر مبنی شعر

(20)

کعب ہوں ، ابن رواحہ ہوں کہ حسانِ زماں
کس قدر صاحب شہرت تھے یہ سب نعت نگار [36]

محب اللہ،نوری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے شعراء کرام کو دادو تحسین 'دعا اور شفقت سے نوازنا ثابت ہے' جناب حسان کو منبر عطا کرنا بھی احادیث صحیحہ سے ثابت ہے [37] البتہ ان کا منبر پر بیٹھنا محض تصوراتی خیال آرائی ہے جب کہ درست تصور منبر پر کھڑے ہو کر مدافعت و مدحت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا فریضہ سرانجام دینا ہے۔ جیسا سنن ابی داؤد کی روایت میں واضح رہنمائی موجود ہے۔ مزید برآں عام نعت گو حضرات کی طرح کئی بزرگ اور سینئر شعراء کے کلام میں بھی حضرت حسان کو چادر عطا ہونے کا ذکر ملتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا اشعار میں مندرج ہے لیکن بصد تجسس و تحقیق ابھی

---

[36] نوری، محب اللہ، ارمُغانِ محبت، طبع، فقیہ اعظم پبلی کیشنز، بصیرپور شریف۔ صفحہ نمبر: 81

[37] ۔جامع ترمذی، أَبْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ، حدیث: 2846۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

تک ایسی کوئی مستند روایت کتب حدیث وسیر میں نہیں مل سکی۔البتہ کعب بن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نعتیہ قصیدہ پیش کرنے پر چادر کا ملنا مشہور و معروف ہے۔

عبداللہ ابن زبعری کو بھی فتح مکہ کے موقع پر توبہ ورجوع کے بعد نعتیہ قصیدہ پیش کرنے پر "حلہ" یا خلعت عطا کیے جانے کا ذکر "الاصابہ" وغیرہ میں موجود ہے۔[38] واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

مناقبِ اہل بیت پر مبنی اشعار

(21)

اُلفتِ آلِ پیمبر کا ہے جذبہ دل میں
حضرت نوح کا رکھتا ہوں سفینہ دل میں[39]

سیّد محمد، کچھوچھوی(م۔1961ء)

[38]۔عسقلانی،ابن حجر،الاصابة في تمييز الصحابة،2/300۔

[39] کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر:150

OPEN ACCESS

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 30, 2025

(22)

نبی ﷺ کس شان سے نجران میں اللہ اکبر ہیں
علی ہیں فاطمہ ہیں ساتھ میں شبیر و شبر ہیں
نصاریٰ کہہ رہے ہیں دیکھ کر اک اک کو آپس میں
یہ کیسا کارواں ہے جس میں سب رہبر ہی رہبر ہیں[40]

محمد حسین قمر جلالوی(م۔1968ء)

(23)

ہوا ارشاد حضرت اہل بیت مصطفےٰ یہ ہیں
لیا ہے آل کو سرکار نے جس وقت چادر میں[41]

درد کاکوروی(م۔1972ء)

[40] جلالوی، حسین قمر، محمد، عقیدتِ جاوداں، طبع، شیخ شوکت علی اینڈ سنز،اردو بازار، کراچی۔ صفحہ نمبر:42

[41] کاکوروی، درد، درد کادرماں، طبع،ایجوکشنل پریس، کراچی۔ صفحہ نمبر:70

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(24)

ہے آل کی عظمت میں یہ ارشاد محمدﷺ

ہے آل مری نوح سفینے کے برا. بر[42]

دردکاکوروی(م۔1972ء)

مناقب سیدہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر مبنی اشعار

(25)

لطفِ خیر النساء مرا حافظ

بضعتِ مصطفےٰ مرا حافظ [43]

سید محمد یوسف عزیز(م۔1975ء)

[42] کاکوروی، درد، دردکادرماں، طبع، ایجوکشنل پریس، کراچی۔ صفحہ نمبر:117

[43] عزیز، یوسف، محمد، سید، طبع، نغمہء عندلیب، ط، شعبہء نشرواشاعت حضرت خواجہ عزیزالاولیاء سلیمانی ٹرسٹ، کراچی۔ صفحہ نمبر:138

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(26)

بقولِ عائشہ پاک ، شکل و سیرت میں

جناب سیدہ تھیں ، سید البشر کی طرح [44]

شاہ انصار الٰہ آبادی(م۔2008ء)

ان اشعار سے متعلق روایات:

ہم سے ابوالولید نے بیان کیا، کہا ہم سے ابن عیینہ نے بیان کیا، ان سے عمرو بن دینار نے ان سے ابن ابی ملیکہ نے ان سے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے، اس لیے جس نے اسے ناحق ناراض کیا، اس نے مجھے ناراض کیا۔

صحیح بخاری میں اس مضمون و مفہوم پر مبنی مزید روایات مندرج ہیں۔[45]

[44] الٰہ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الٰہ آبادی، طبع، ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر:280

[45] ۔بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، طبع، دار السلام(2012ء)،کِتَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، بَابُ مَنَاقِبِ قَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ --، رقم3714۔

OPEN ACCESS

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 30, 2025

مناقب حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر مبنی اشعار

(27)

سبطین سے ظاہر ہے وہی شان وہی آن

اک بوئے محمد ہے تو اک خوئے محمد[46]

امیرؔ مینائی(م۔1900ء)

(28)

کی شہادت کی نبی ﷺ نے نانِ نعمت نصف نصف

ہو گئی دونوں نواسوں کو عنایت نصف نصف[47]

امیرؔ مینائی(م۔1900ء)

[46] مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر: 143

[47] مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر: 159

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

(29)

ایک سینہ تک مشابہ اک وہاں سے پاؤں تک
حسن سبطین ان کے جاموں میں ہے نیا نُور کا[48]

احمد رضا خان، بریلوی(م۔1921ء)

(30)

عجیب بات ہے زہرا کے باغ کی سیدؔ
حسن گل نبوی ہیں حسین بوئے رسول [49]

سیّد محمد، کچھوچھوی(م۔1961ء)

مندرجہ بالا اشعار حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مشترکہ فضائل پر مشتمل ہیں جو اکثر احادیث صحیحہ مشھورہ و معتبرہ سے ثابت ہیں۔اس کی ایک بنیادی وجہ شعراء کرام کا صاحب علم و فضل ہونا بھی ہے۔

[48] بریلوی، احمد رضا، خان، حدائق بخشش (حصہ دوم)، فرید بک سٹال، اُردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر: 5
[49] کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر: 111

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

مجھ سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا، کہا ہم کو ہشام بن یوسف نے خبر دی، انہیں معمر نے، انہیں زہری نے اور انہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے، اور عبدالرزاق نے بیان کیا کہ ہمیں معمر نے خبر دی، انہیں زہری نے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ اور کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مشابہ نہیں تھا۔

عبدالرزاق کی روایت کو امام احمد اور عبد بن حمید نے روایت کیا ہے، اس سند کے بیان کرنے سے حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کی غرض یہ ہے کہ زہری رحمۃ اللہ علیہ کا سماع حضرت انس سے ثابت ہو جائے۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے بھی لکھا ہے۔[50]

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حسن سینہ سے سر تک کے حصہ میں رسول اللہ ﷺ سے سب سے زیادہ مشابہ تھے، اور حسین اس حصہ میں جو اس سے نیچے کا ہے سب سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے مشابہ تھے۔

امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

[50] جامع ترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ، بَابُ مَنَاقِبِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، حدیث: 3776۔

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

اس کو امام احمد نے بھی لکھا ہے۔[51]

فضائل ابنائے رسول پر مبنی اشعار

(31)

فردوس میں کیا جلد گئے طیب و طاہر

پھولے نہ پھلے ہائے نہالانِ محمد[52]

سید محمد یوسف عزیز (م۔1975ء)

اس شعر میں حضور ﷺ نے دو صاحب زادوں جانب قاسم بن محمد اور عبداللہ بن محمد رسول اللہ ابیھما وعلیھما الصلاۃ والسلام کے القاب طیب و طاھرۃ کا تذکرہ کرتے ہوئے شاعر محترم نے ان کی کمسنی میں وفات کا ذکر کیا ہے، جس کی مثالیں اردو نعتیہ شاعری میں انتہائی شاذ ہیں۔

ان دونوں شہزادگان رسالت کی بچپن میں وفات اور سیدہ خدیجہ کے بطن سے ہونے کا بیان مستند و معتبر اسناد سے اکثر کتب سیر و تاریخ میں موجود ہے۔ماہرین انساب نے مکمل تفصیلات اس موضوع کی مناسبت سے فراہم کی ہیں۔

---

[51] امام احمد، مسند احمد، 99/1۔

[52] عزیز، یوسف، محمد، سید، ط، نغمہ عندلیب، طبع، شعبہ نشر و اشاعت حضرت خواجہ عزیز الاولیاء سلیمانی ٹرسٹ، کراچی۔ صفحہ نمبر: 99

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
March 30, 2025

امام محب الدین طبری نے اس موضوع پر لکھا ہے۔[53]

ابن جوزی نے بھی اس موضوع پر لکھا ہے۔[54]

ابن عبدالبر القرتطبی نے بھی اس موضوع پر لکھا ہے۔[55]

[53] ۔الطبری، محب الدین، ذخائرالعقبی، طبع، دارالکتب المصریۃ، ص261۔

[54] ۔ابن جوزی، جمال الدین، صفۃ الصلاۃ، طبع، دارالحدیث، القاھرۃ، 77/1۔

[55] ۔ابن عبدالبر، القرطبّی، الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، طبع، دارالجیل، بیروت، 1818/4، 1819۔

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

حوالہ جات

1. رجپوری، بیچین،کلیاتِ بیچین،طبع، نعتیہ لائبریری، مکتبہ بیچین، 27۔وحدت کالونی،لاہور۔ صفحہ نمبر:323
2. لدھیانوی،اصغر حسین، آفتاب حرا، طبع، مجلس اُردو،لاہور۔ صفحہ نمبر:102
3. ۔نیشاپوری، محمد ابن عبد اللہ الحاکم، مستدرک، ۳؍۵۱۷،رقم:۵۹۲۶۔
4. ۔الطبرانی، سلیمان بن احمد، معجم الاوسط،رقم:۶۶۸۷۔
5. کافیؔ، مراد آبادی، دیوان کافی، طبع،نامی گرامی ابوالاعلائی گلزار حوض، حیدر آباد دکن۔ صفحہ نمبر:42
6. کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر:11
7. الٰہ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الٰہ آبادی، طبع،ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر:279
8. بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، دار السلام 2012ء، کتاب فضائل أصحاب النبی ﷺ ، باب فضل ابی بکر بعد نبی ﷺ ، رقم:3655
9. مجذوب، عزیزالحسن، کشکول مجذوب، طبع، ظہور الحسن ناظم امداد الغرباء سہارنپور۔ صفحہ نمبر:53
10. مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر:144
11. کافیؔ، مراد آبادی، دیوان کافی، ط،نامی گرامی ابوالاعلائی گلزار حوض، حیدر آباد دکن۔ صفحہ نمبر:42
12. ۔ صحیح مسلم، كِتَاب فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُم، باب مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رقم 6209۔
13. جامع ترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، حدیث:3714۔
14. ۔مسند احمد'6/288، حدیث:26510
15. ۔البیھقی'سنن الکبری'2/230حدیث:'3059
16. ۔ صحیح ابن حبان'15/336
17. اشرفی، علی حسین، سید، تحائف اشرفی، ط، خانقاہ اشرفی سرکار کلاں کچھوچھ شریف، فیض آباد۔ صفحہ نمبر:146
18. ۔الحاکم، مستدرک، 152/3، حدیث:4682
19. ۔الطبرانی، معجم الکبیر، 76/10، حدیث:10006
20. بریلوی، احمد رضا، خان، حدائق بخشش (حصہ دوم)، فرید بک سٹال، اُردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر:28
21. ۔الطبرانی، سلیمان بن احمد، معجم الکبیر: ۳؍۴۵۔ معجم الاوسط، رقم:۳۴۷۸۔ معجم الصغیر رقم:868۔
22. ۔الہیثمی، نور الدین، علی، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، طبع، دار الفکر، بیروت، جلد9، ص260، رقم14978۔
23. الٰہ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الٰہ آبادی، طبع،ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر:258
24. الٰہ آبادی، انصار، کلام لاکلام، طبع، شمالی ناظم آباد، عُروسُ البلاد، پاکستان۔ صفحہ نمبر:47
25. ذکیؔ، رفیع الدین، قریشی، ریاضِ نعت، طبع، المدینہ پبلی کیشنز، 26-گلزیب کالونی سمن آباد، لاہور۔ صفحہ نمبر:62
26. ۔القوقجی، محمد بن خلیل، اللؤلؤ المرصوع، ت: فواز احمد زمرلی، طبع، دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت، 1415ھ، ص100، حدیث:262۔

OPEN ACCESS

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 5 Issue 1 (Jan-March, 2025)
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

27. ۔السخاوی، محمد بن عبدالرحمٰن، المقاصد الحسنۃ، ت، عبداللطیف حسن، طبع، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ط:1427ھ، ص288، حدیث:580۔

28. ۔العجلونی، اسماعیل بن محمد، کشف الخفاء، ت: یوسف بن محمود، طبع، مکتبۃ العلم الحدیث، جدۃ، ط:1421ھ، ص260، حدیث:695۔

29. ۔پٹنی، محمد طاہر بن علی، تذکرۃ الموضوعات، طبع، کتب خانہ مجیدیۃ ملتان، ص101۔

30. مظہرؔ، مظہر الدین، حافظ، کُلیاتِ مظہر، طبع، ارفع پبلیشرز، اردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر:725

31. عرفانی، راسخ، ذکر خیر ﷺ، طبع، مکتبہ نورِ ادب، گوجرانوالہ۔ صفحہ نمبر:538

32. ظہوری، محمد علی، نوائے ظہوری، طبع، مکتبہ حسان، قصور، کوٹ پیراں۔ صفحہ نمبر:20

33. خالدؔ، محمود، خالد، سَیل تجلیات، طبع، یونائٹڈ ڈائری، پاکستان، 2007ء۔ صفحہ نمبر:123

34. رضا، عارف، عطا کی خوشبو، طبع، نعت اکادمی، فیصل آباد۔ صفحہ نمبر:95

35. رضوی، خورشید، ڈاکٹر، نسبتیں، طبع، انٹرنیشنل نعت مرکز پبلی کیشنز (رجسٹرڈ) اردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر:43

36. نوری، محب اللہ، ارمُغانِ محبت، طبع، فقیہ اعظم پبلی کیشنز، بصیرپور شریف۔ صفحہ نمبر:81

37. ۔جامع ترمذی، أَبْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب مَا جَاءَ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ، حدیث:2846۔

38. ۔عسقلانی، ابن حجر، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، 300/2۔

39. کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر:150

40. جلالوی، حسین قمر، محمد، عقیدتِ جاوداں، طبع، شیخ شوکت علی اینڈ سنز، اردو بازار، کراچی۔ صفحہ نمبر:42

41. کاکوروی، درد، درد کا درماں، طبع، ایجوکشنل پریس، کراچی۔ صفحہ نمبر:70

42. کاکوروی، درد، درد کا درماں، طبع، ایجوکشنل پریس، کراچی۔ صفحہ نمبر:117

43. عزیز، یوسف، محمد، سید، طبع، نغمہء عندلیب، ط، شعبہء نشر و اشاعت حضرت خواجہ عزیز الاولیاء سلیمانی ٹرسٹ، کراچی۔ صفحہ نمبر:138

44. الہٰ آبادی، انصار، کلیاتِ شاہ انصار الہٰ آبادی، طبع، ادبستان انصار، کراچی پاکستان۔ صفحہ نمبر:280

45. ۔بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، طبع، دار السلام (2012ء)، كِتَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، بَابُ مَنَاقِبِ قَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۔۔، رقم 3714۔

46. مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر:143

47. مینائی، امیرؔ، محامد خاتم النبیین، طبع، پیراماؤنٹ پبلشنگ انٹرپرائز، کراچی۔ صفحہ نمبر:159

48. بریلوی، احمد رضا، خان، حدائق بخشش (حصہ دوم)، فرید بک سٹال، اُردو بازار، لاہور۔ صفحہ نمبر:5

49. کچھوچھوی، سیّد محمد، فرش پر عرش، طبع، مکتبہ سمنانی، فردوس کالونی، کراچی۔ صفحہ نمبر:111

50. ۔جامع ترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، بَابُ مَنَاقِبِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، حدیث:3776

51. ۔امام احمد، مسند احمد، 99/1

52. عزیز، یوسف، محمد، سید، ط، نغمہء عندلیب، طبع، شعبہء نشر و اشاعت حضرت خواجہ عزیز الاولیاء سلیمانی ٹرسٹ، کراچی۔ صفحہ نمبر:99

OPEN ACCESS

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: March 30, 2025

53. ۔الطبری،محب الدین،ذخائرالعقبی،طبع،دارالکتب المصریۃ،ص261۔
54. ۔ابن جوزی،جمال الدین،صفۃالصلاۃ،طبع،دارالحدیث،القاھرۃ،77/1۔
55. ۔ابن عبدالبر،القرطبی،الاستیعاب فی معرفۃالاصحاب،طبع،دارالجیل،بیروت،1818/4،1819۔

OPEN ACCESS